REGD NO. L. 5269

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۷/۱۲ | ۴ شہادۃ ۱۳۳۷ھش | ۴ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"آج نقرس کی تکلیف زیادہ ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ تمام دنیا میں ایٹمی ہتھیاروں کو مؤثر طریقہ سے ختم کرنا چاہتا ہے

پریس کانفرنس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس کا اعلان

واشنگٹن ۳ اپریل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ امریکہ ایٹمی تجربات کو بند کرنے پر ہمیشہ آمادہ رہا ہے۔ لیکن وہ یہ کارروائی ایک ایسے پروگرام کو سامنے رکھ کر کرنا چاہتا ہے۔ جس کے ذریعہ دنیا کے تمام ملکوں میں ایٹمی ہتھیاروں کو مکمل طور پر مؤثر طریقہ سے ختم کیا جا سکے۔ مسٹر ڈلس نے کل ایک پریس کانفرنس میں اس کے ساتھ ہی اعلان کیا کہ سوویٹ روس کے اس تازہ اعلان میں کہ وہ ایٹمی تجربے بند کر دے گا۔ کوئی نئی اور ٹھوس بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوویٹ روس ایٹمی ہتھیاروں کو ختم کرنے کے متعلق کسی پروگرام کے بغیر اور بے تعلق رہ کر ایٹمی تجربے بند کروانا چاہتا ہے۔

مسٹر ڈلس نے زور دیا کہ روسی ایٹم بم کو ممنوع قرار دینے اور اسی قسم کی دوسری باتیں کرتے ہیں۔ لیکن انہوں نے کوئی ایک پروگرام تجویز یا اسے قبول کرنے کے لئے آمادگی کا اظہار نہیں کیا ہے۔ جو ایٹمی ہتھیاروں کی ذخیرہ اندوزی کو مؤثر طور پر ختم کر سکے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ روسیوں نے حال ہی میں اپنے شدید ترین ایٹمی تجربات کے سلسلہ کو مکمل کیا ہے۔ یہ ایک قدرتی بلکہ ناگزیر امر ہے کہ اس سلسلہ اور تجربات کے کسی نئے سلسلہ کے افتتاح کے درمیان ایک طویل وقفہ حائل رہے۔ خود اپنے ایٹمی تجربوں کے پروگراموں میں ہمیں بھی اس ناگزیر صورت حال سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ ہم نے بھی کافی عرصہ سے ایٹمی تجربے نہیں کئے۔ اگرچہ مجھے یقین ہے کہ اسی ماہ کے اواخر میں ہم بہتر تجربے شروع کرنے والے ہیں۔ اس لئے تجربات میں عارضی تعطل ٹیکنیکل نقطۂ نگاہ سے بالکل ضروری ہے۔

مسٹر ڈلس نے کہا کہ اب روسی حکمران یہ کہتے ہیں کہ وہ ایٹمی تجربے روک دیں گے۔ لیکن اگر ہم نے تجربات کئے۔ تو وہ بھی تجربات دوبارہ شروع کرنے کا حق محفوظ رکھیں گے۔ حالانکہ روسیوں کو علم ہے کہ ہم تجربات کے اس نئے سلسلہ کی تیاری اور اس کے متعلق اعلانات کئی مہینوں سے کر رہے تھے۔

اصل صورت حال آج یہ ہے کہ ہماری طرح سوویٹ روس کے پاس ایٹمی ہتھیاروں کا اتنا وافر ذخیرہ موجود ہے جو ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے علاوہ انسانیت کے ایک بہت بڑے حصہ کو فنا کر سکتا ہے۔ لہٰذا ہر سوویٹ روس اس صورت حال کو اسی طرح برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن ہم اس صورت حال سے مطمئن نہیں۔ ہم دونوں میں سے ایک کارروائی کرنا چاہتے ہیں یا تو اس صورت حال کو ختم کر کے تمام ملکوں کے اسلحہ خانوں سے ایٹمی ہتھیاروں کو تلف کر دیا جائے۔ یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات جاری رکھتے ہوئے انہیں اتنی ترقی دی جائے کہ اسے انسانیت کی مجموعی ہلاکت کے بغیر ایک مؤثر دفاعی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ ہم ان میں سے دونوں راستے اختیار کر سکتے ہیں لیکن ہم پہلے راستہ کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور ہم نے ہمیشہ اس راہ کو ترجیح دی ہے۔

سید احمد شاہ صاحب اور قریشی محمد افضل صاحب

۵ اپریل کو روانہ ہو رہے ہیں

احباب ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر دلی دعاؤں سے رخصت کریں

ربوہ ۳ اپریل۔ مبلغین مغربی افریقہ مکرم سید احمد شاہ صاحب اور مکرم قریشی محمد افضل صاحب ۵ اپریل بروز ہفتہ صبح چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں سے آپ اعلائے کلمۃ الحق کی غرض سے ۲ اپریل کو بذریعہ ہوائی جہاز سیرالیون (مغربی افریقہ) تشریف لے جائیں گے۔ احباب مورخہ ۵ اپریل بروز ہفتہ ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(نائب وکیل التبشیر)

پاکستان اور لبنان میں فضائی معاہدہ

کراچی ۳ اپریل۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان اور لبنان کے درمیان کل یا پرسوں ایک فضائی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں دونوں حکومتوں میں چند امور کے سوا باقی تمام نکات پر سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ اور اب معاہدہ کے مسودے کو آخری شکل دینا باقی ہے۔ معاہدے کی بات چیت کے لئے لبنان کا ایک وفد ۲۵ مارچ سے کراچی آیا ہوا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد دو طرفہ بنیادوں پر دونوں حکومتوں کے درمیان فضائی آمد و رفت کی زیادہ سہولتیں مہیا کرنا اور اس طرح تجارتی، سماجی اور ثقافتی روابط کو مستحکم بنانا ہے۔

—— لاہور ۳ اپریل۔ گورنر مغربی پاکستان نے ۱۹۵۸ء کے فنانس ایکٹ کی منظوری دے دی ہے۔ فنانس ایکٹ کے ذریعہ صوبے میں بعض موجودہ ٹیکس جاری کئے جائیں گے اور بعض ٹیکسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۵ اپریل بروز ہفتہ کھلے گا

اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ مطلع رہیں کہ سکول مورخہ ۵ اپریل بروز ہفتہ کھلے گا۔ والدین اپنے بچوں کو بروقت سکول میں حاضر کرنے کا انتظام فرمائیں۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ اپریل ۱۹۵۸ء

محض سانس لینے والی نہیں بلکہ کارآمد زندگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ فرمودہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۸ء جو الفضل مورخہ یکم اپریل میں شائع ہوا احباب کی نظروں سے گزر چکا ہے۔ یہ خطبہ اس لحاظ سے کہ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صحت کا جماعت کی دعاؤں کے ساتھ تعلق واضح کیا ہے۔ ایسا ہے کہ احباب نہ صرف اس کو خود بار بار پڑھیں۔ اور دوسروں کو پڑھ کر سنائیں بلکہ چاہیئے کہ اس پر عمل کریں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے ہر وقت دست بدعا رہیں۔

اسی خطبہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت مند زندگی جماعت کے لئے کتنی قیمتی ہے اور حضور کا وجود باجود اسلام کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے کیا اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر عظیم فضل اور احسان ہے۔ کہ اس نے ہماری راہنمائی کے لئے ایسا اولوالعزم اور باہمت راہنما عطا فرمایا ہے۔ کہ قومیں ہمیشہ اس پر فخر کیا کریں گی۔

احباب حضور کی زندگی پر اول سے لے کر تا ایں دم نظر دوڑائیں تو انہیں معلوم ہوگا کہ حضور کی زندگی کا ہر لمحہ جماعت اور اسلام کی خدمت کے لئے وقف رہا ہے۔ نہ صرف آپ راتوں کو دیر تک جاگ کر قوم کے لئے کام کرتے رہے ہیں بلکہ چند لمحے جو آپ خواب استراحت میں گزارتے ہیں۔ وہ بھی قوم کے فکر سے خالی نہیں ہوتے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اکثر امور مہمہ کے متعلق نیند کی حالت میں رؤیا کے ذریعہ حضور کو بتقول اطلاعیں دی ہیں۔ گویا حضور سوتے ہوئے بھی بے فکر نہیں ہوتے۔ اور وہ وقت بھی آپ کا قوم اور اسلام کی خدمت میں ہی گزرتا ہے۔

حضور نے اپنی حیات طیبہ میں تا ایندم جو عظیم کارنامے سرانجام دیئے ہیں ان کی فہرست اتنی طویل اور متنوع ہے۔ کہ اس نوٹ میں اس کا عشر عشیر بھی بیان کرنا ناممکن ہے۔ احباب اس کا کچھ اندازہ چند گزشتہ سال کے کاموں سے لگا سکتے ہیں کہ حالانکہ ان سالوں میں حضور کی صحت ضعیفی اور بیماری کی وجہ سے اچھی نہیں رہی پھر بھی ان ایام میں حضور نے اتنا کام سرانجام دیا ہے۔ کہ ایک اچھا صحت مند آدمی اتنا کام اس سے دوگنی تگنی مدت میں بھی سرانجام نہیں دے سکتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اولوالعزمی کا اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ حضور نے جماعت کو جو اپنی صحت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ وہ بھی صرف صحت کے لئے نہیں بلکہ ایسی زندگی کے لئے جس میں کام کریں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس بات کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صرف سانس لینے والی زندگی نہ دے بلکہ ایسی زندگی دے جس میں میں اسلام کی کوئی خدمت کر سکوں۔ سانس لینے والی زندگی تو مجھے اس بیماری میں بھی حاصل ہے۔ اگر میں بیماری کی وجہ سے لیٹا ہوا ہوتا ہوں اور کوئی میرے پاس آجاتا ہے تو میں اس سے باتیں کر لیتا ہوں۔ لیکن یہ نہیں کہ میں کوئی کام کر سکوں۔ مثلاً کل مجھے تعلیم الاسلام ہائی سکول والوں نے اپنی مسجد کے افتتاح کے لئے بلایا۔ لیکن بیماری کی وجہ سے میں وہاں نہیں جا سکا آج مجھے ہسپتال والوں کی طرف سے بلایا گیا ہے۔ مگر میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں وہاں جا سکوں گا یا نہیں پس کام کرنے والی زندگی اور ہوتی ہے۔ اور خالی سانس لینے والی اور ہوتی ہے۔"

ذرا غور فرمائیے آپ صرف زندگی کے لئے دعا کی تحریک نہیں فرماتے۔ ایسی زندگی جو صرف سانس لینے تک محدود ہو۔ بلکہ آپ ایسی زندگی کے خواہشمند ہیں جو کارآمد ہو جس میں آپ کام کریں نہ کہ صرف آرام کے سانس لے سکیں۔ ایسے امام کے لئے کون انسان ہے۔ جو دل سے دعائیں نہیں کرے گا۔ آپ کو صرف اپنی صحت کی فکر نہیں ہے۔ بلکہ آپ صحت اس لئے چاہتے ہیں کہ آپ اسلام کی خدمت سرانجام دے سکیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو شخص اپنی بیماری کی حالت میں بھی کام کرتا ہے۔ اور اپنی صحت کی بھی پروا نہیں کرتا۔ لازماً وہ صحت آرام و راحت کے لئے نہیں طلب کرتا۔ بلکہ وہ صحت اس لئے طلب کرتا ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکے۔ وہ ہمارے لئے کام کرتا ہے۔ اور ہم سے صرف اتنا مطالبہ کرتا ہے کہ ہم صرف اس کی صحت کے لئے ہی دعائیں نہ کریں۔ بلکہ ایسی زندگی کے لئے دعائیں کریں۔ جس میں آپ زیادہ سے زیادہ کام کر سکیں۔ حضور نے اس خطبہ میں فرمایا ہے کہ

"میں نے یہ تجربہ کیا ہے۔ کہ جن دنوں جماعت کے دوست میری صحت کیلئے خاص طور پر دعائیں کرتے ہیں۔ میری صحت اچھی ہو جاتی ہے۔"

یہ حضور نے اپنا تجربہ بیان فرمایا ہے۔ اس سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ جماعت آپ سے کس قدر محبت رکھتی ہے۔ اور آپ کے وجود کو بحمد اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت خیال کرتی ہے۔ کہ جب وہ خاص طور پر حضور کی صحت کے لئے دعائیں کرتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو قبول کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ جو دل سے نکلی ہوتی ہیں۔ چونکہ حضور کی صحت کے لئے جماعت کے دل سے دعائیں نکلتی ہیں اس لئے ثابت ہے۔ کہ جماعت حضور سے دلی محبت رکھتی ہے۔ اور جماعت کی یہ محبت ٹھوس حقائق پر مبنی ہے اور وہ ٹھوس حقائق سوا اس کے کیا ہو سکتے ہیں۔ کہ جماعت حضور کے قیمتی وجود اور اس کی افادیت کو محسوس کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مومن کی زندگی کا پروگرام ہی ایسا بنایا ہے۔ کہ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتا ہے۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کم از کم اس کو پانچ بار دعاؤں کا موقعہ ملتا ہے۔ جماعت احمدیہ جو تجدید و احیائے دین کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ اس کے لئے کم از کم دن میں پانچ دفعہ قبول ہیں حضور کی صحت کی نعمت سے بڑھ کر کونسی نعمت ہے جس کے لئے وہ دعائیں کرے گی۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جس کا ہماری زندگی کے اغراض و مقاصد کے ساتھ چولی دامن کا تعلق ہے۔ یہی وہ نعمت ہے جس کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کے کام میں قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا احسان ہے جس کے لئے ہمیں ہر وقت اس کا شکرگزار ہونا چاہیئے۔ اس لئے آؤ ہم اپنا معمول بنا لیں کہ جب بھی ہمیں دعا کا موقعہ میسر آئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں۔ کہ اے ارحم الراحمین حضور کو طویل اور صحت مند زندگی عطا فرما۔ ایسی صحت مند اور کارآمد زندگی جیسی کہ حضور کی خواہش ہے نہ صرف حضور کو بلکہ ہم کو بھی ایسی زندگی عطا کر جو صرف سانس لینے والی زندگی نہ ہو بلکہ ایسی زندگی ہو جس میں ہم اسلام کی کوئی خدمت کر سکیں۔

آمین اللھم آمین

آخری زمانہ میں "مقام ابراہیمؑ" کی تجلّی اور اس کا عملی ظہور

ابراہیم کا نام پانے کی وجہ

(از محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم ۔ اے ۔ ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل کا مسیح موعود نمبر

مضمون کی پہلی قسط میں جو الفضل کے مسیح موعود نمبر میں شائع ہوئی تھی اس امر کی وضاحت کی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی صداقت کو عملاً اس طور پر ظاہر فرمایا کہ آپ کے جسمانی بیٹے کی بجائے ایک روحانی بیٹے کو اسی کا نام دے کر نبی بنا دیا اب ہم قدرے تفصیل سے اس امر کا جائزہ لیتے ہیں کہ اس روحانی بیٹے کو ابراہیم اور ابن مریم کے نام کیوں دیئے گئے۔

جہاں تک "ابراہیم" کے نام کا تعلق ہے اس میں مندرجہ ذیل وجوہ پائی جاتی ہیں۔

(۱) سب سے پہلی وجہ تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو کسی نام سے نوازتا ہے تو اس نام کی حقیقت بھی اس کے اندر رکھ دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی لئے ابراہیم کے نام سے مخاطب کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ابراہیمی صفات کا حامل بنا دیا۔ آپ کے اندر ابراہیمی توکل۔ صدق و صفا تھا۔ حضرت ابراہیم کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے

وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى
(النجم ع ۳)

یعنی ابراہیم جس نے وفاداری کا حق ادا کر دیا۔

اسی طرح پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ اسی لئے حضور کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"سمیتک المتوکل
یحمدک اللہ من
عرشہ نحمدک ونصلی۔

(ترجمہ) میں نے تیرا نام متوکل رکھا۔ خدا عرش پر سے تیری تعریف کر رہا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں"

(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۴۸)

یعنی آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے ابراہیمی توکل کا ایسا نمونہ دکھایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے عرش سے آپ کی تعریف کرتا ہے ؎

یا صدق محمد عربی ہے یا احمد ہندی کی ہے وفا
باقی تو پرانے قصے ہیں زندہ ہیں یہی افسانے دو

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کی برکت سے آپ کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے ذریعہ ایک وادی غیر ذی زرع میں شہر آباد کر دیا۔ اس سفر میں حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ آپ کی والدہ بھی تھیں۔

اسی طرح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا:۔

یَا نَبِیَّ اللّٰہِ کُنْتُ لَا
اَعْرِفُکَ یَخْرُجُ ھَمُّہٗ
وَغَمُّہٗ دَوْحَۃَ
اِسْمَاعِیْلَ فَاَخْفِھَا
حَتّٰی یَخْرُجَ۔

(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۵۸۸)

یعنی زمین ایک زمانے میں یہ پکار اٹھے گی کہ اے اللہ کے نبی میں تجھے پہچانتی نہ تھی۔ اس کا ہم اور غم ایک اسماعیلی درخت کو اگائے گا۔ پس اس کو پوشیدہ رکھ۔ یہاں تک کہ وہ ظاہر ہو جائے۔

پس دیکھ لو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا۔ ہم اور غم کی برکت سے بھی ربوہ کی وادی غیر ذی زرع میں اسماعیلی درخت اگ آیا۔ ابراہیم ثانی کا فرزند اسماعیل ثانی اپنی والدہ سمیت ایک وادی غیر ذی زرع میں آ کر آباد ہو گیا۔ اور اپنے قدموں کی برکت سے اُسے گلزار بنا دیا پھر دیکھیں کہ اس اسماعیلی درخت کے اُگنے یعنی وادی غیر ذی زرع میں ایک نیا مرکز قائم آباد ہونے کی پیشگوئی کس قدر مخفی رہی۔ لیکن اب یہ حضور کے الہامات سے کس قدر ظاہر و باہر نظر آ رہی ہے۔

(۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تیسری خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ پر روحانی انعامات اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصے تک آپ کی اولاد میں بھی جاری رکھے۔ آپ کے بیٹے اسماعیل اور اسحٰق علیہما السلام نبی ہوئے خاص طور پر ایک پوتے کی آپ کو بشارت بھی دی گئی۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی کے ذکر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَبَشَّرْنٰھَا بِاِسْحٰقَ
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
یَعْقُوْبَ"

(ہود ع ۷)

کہ حضرت ابراہیم کے ذریعہ ہم نے اُسے اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی پیدائش کی بشارت دی۔

اسی طرح سے فرماتا ہے:۔

وَوَھَبْنَا لَہٗٓ اِسْحٰقَ
وَیَعْقُوْبَ نَافِلَۃً
وَکُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ
وَجَعَلْنٰھُمْ اَئِمَّۃً
یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا۔

(الانبیاء ع ۵)

یعنی ہم نے ابراہیم کو اسحاق بھی بخشا اور یعقوب بھی بطور پوتے کے دیا اور ہم نے سب کو نیک بنایا اور ہم نے ان کو لوگوں کا امام بنایا وہ ہمارے حکم سے ان کو ہدایت دیتے تھے۔

بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے خاندان کے ذریعہ ایک بنیاد حمایت اسلام کی ڈالنا چاہتا ہے اور اسی سلسلے میں آپ کو ایک عظیم الشان فرزند "مصلح موعود" کی پیدائش کی خبر دی گئی۔ اس پیشگوئی کا ظہور ہمارے سامنے ہو چکا ہے اور ہو رہا ہے اور اسی سلسلے میں حضور علیہ السلام کو ایک نافلۃ (پوتے) کی بھی بشارت دی گئی ہے۔

چنانچہ فرمایا:۔

(۱) یَا قَمَرُ یَا شَمْسُ
اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ
(۲) اِنَّا نُبَشِّرُکَ
بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ
نَافِلَۃً مِّنْ عِنْدِیْ

(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۵۸۲)

(ترجمہ) اے چاند اور اے سورج تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں۔ ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں وہ تیرے لئے نافلۃ ہے وہ ہماری طرف سے نافلۃ ہے۔

اس الہام کا ترجمہ حضور خود اس طرح فرماتے ہیں:۔

"ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہو گا"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۵)

پھر حضور علیہ السلام اسی کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

"ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلۃ پوتے کو بھی کہتے ہیں یا بشارت کسی اور وقت تک موقوف ہو"

(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۶۰۰)

سو دیکھ لو کہ جس طرح اولاد ابراہیمؑ نے اُن نوروں کو پھیلایا جن کی تخم ریزی حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھ سے ہوئی تھی اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایسی اولاد دی جو آپ کے نوروں کو پھیلانے والی ہے۔

"ابن مریم" کی مماثلت

اس کے بعد میں مضمون کے دوسرے حصے یعنی مماثلت "ابن مریم" کی طرف آتا ہوں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سب سے پہلے تو اسی لئے مسیح ابن مریم کا نام

دیا گیا کہ آپ خَلقی و خُلقی طور پر اور اپنے زمانے کے لحاظ سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

(۱) انی خلقتک من
جوھر عیسےٰ وانک
وعیسی من جوھر
واحد

...... میں نے تجھے عیسیٰ کے جوہر سے پیدا کیا ہے اور تو اور عیسیٰ ایک ہی جوہر سے اور ایک ہی شے کے مانند ہو۔"

(حمامۃ البشریٰ ص۲۲ بحوالہ تذکرہ طبع ثانی ص۱۶۷)

اسی طرح سے فرمایا کہ

انت اشد مناسبۃ
بعیسی ابن مریم
واشبہ الناس بہ
خُلقًا وخلقا وزمانًا

(تذکرہ طبع ثانی ص۱۸۴)

ترجمہ:- تو کیا بلحاظ اخلاق کیا بلحاظ صورت وخلقت اور کیا بلحاظ زمانہ بعثت عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ سب لوگوں سے بڑھکر مناسبت ومشابہت رکھتا ہے۔

جس طرح عیسیٰ علیہ السلام اپنے صاحب شریعت نبی موسےٰ علیہ السلام کے تیرہ سو سال کے بعد مسیح بنکر مبعوث ہوئے۔ جب کہ امت موسویہ ۷۲ فرقوں میں منقسم ہو چکی تھی اور ایک غیر قوم کی حکومت کے نیچے تھی اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے صاحب شریعت نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیرہ سو سال کے بعد مسیح بنکر مبعوث ہوئے۔ جب کہ امت محمدیہ ۷۳ فرقوں میں منقسم ہو چکی تھی اور ایک غیر قوم کی حکومت کے نیچے تھی۔

۲۔ پھر خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے۔ قرآن کریم کی سورۃ تحریم والی پیشگوئی کے مطابق پہلے مریم کا خطاب دیا اور اس کے بعد حالت مریمی سے آپ حالت عیسوی کی طرف منتقل کئے گئے اور اس طرح بھی ابن مریم کہلائے۔

چنانچہ حضور فرماتے ہیں ؎

مدتے بودم برنگ مریمی
دست نا دادہ بپیران زمی

یعنی ایک مدت تک میں مریمی رنگ میں گمنام رہا۔ اس حالت میں کہ میں نے زمین کے پیروں میں سے کسی کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ایک خاص بات قرآن کریم میں ایک یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ

وجعلنا ابن مریم
وامہ ایۃً و
اٰوینٰھما الی ربوۃ
ذات قرار ومعین

(المومنون ع۳)

ترجمہ:- ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور بہتے ہوئے پانیوں والی تھی۔

یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو دشمنوں کی ایذا رسانی کی وجہ سے جب فلسطین سے ہجرت کرنا پڑی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بلند جگہ پر پناہ دی اور اس سفر میں آپ کی والدہ بھی آپ کے ساتھ تھیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مماثلت کے بیان میں بھی یہ ذکر آ چکا ہے کہ اس زمانے کے اسماعیل کو اپنی والدہ ماجدہ سمیت ایک وادی غیر ذرع میں آنا پڑا اور پھر وہاں ایک شہر آباد ہو گیا۔

حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی والدہ کی طرح ایک سفر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو بھی پیش آیا تھا۔ اس فرق کے ساتھ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے دشمنوں کی ایذا رسانی کی وجہ سے ہجرت کے بعد یہ سفر اختیار کیا۔

اس زمانے میں یہ مماثلت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "حسن واحسان میں نظیر" بیٹے اور خلیفہ کے ذریعہ پوری ہوئی۔ کیونکہ انبیاء کے متعلق پیشگوئیاں بعض دفعہ آپ کے اظلال اور خلفاء کے ذریعہ سے بھی پوری ہوا کرتی ہیں اور قرآن کریم میں دراصل قصے کے رنگ میں کوئی واقعہ بیان نہیں ہوا بلکہ درحقیقت یہ قصے پیشگوئیوں کے رنگ میں ہیں کہ ایسے ہی واقعات آئندہ بھی پیش آنے والے ہیں سو دیکھ لو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظل اور "پسر موعود" کے ذریعہ سے یہ پیشگوئی اور مماثلت بھی پوری آب وتاب کے ساتھ پوری ہو گئی۔ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو بھی اپنی والدہ سمیت دشمنوں کی ایذا رسانی کی وجہ سے قادیان سے ہجرت کرنا پڑی اور آخر ان دونوں کو ایک اونچی زمین پر پناہ ملی جس کو پہلے تو ٹھہرنے کے قابل نہ سمجھا جاتا تھا اور نہ وہاں پانی ملتا تھا۔ مگر اب اللہ تعالےٰ نے اسے ذات قرار یعنی رہائش کے قابل بنا دیا ہے اور ٹیوب ویل لگا کر بہتے ہوئے پانی بھی اس میں چلا دیئے ہیں۔ اور یہ جگہ ظاہری طور پر بھی ربوہ کہلاتی اور معنوی طور پر بھی ربوہ یعنی بلند زمین بھی ہے اور اردگرد کے تمام علاقے سے اس کی سطح بہت بلند ہے دریا کی سطح سے قریباً ۸۰ یا ۹۰ فٹ بلند ہے۔

پس ربوہ کے قیام سے دوحتہ اسماعیل۔ یعنی اسماعیلی درخت والی پیشگوئی بھی پوری ہوئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بھی مماثلت پوری ہو گئی۔

نیز اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ "حسن واحسان میں" واقعی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظیر اور سچے خلیفہ ہیں

۳۔ اس امر کی ایک وجہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے مصلح کو مسیح ابن مریم علیہ السلام کے نام پر بھیجا یہ بھی ہے کہ اس زمانے میں زیادہ فتور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی امت نے ہی پیدا کیا ہے اور یہ زمانہ غلبۂ نصاریٰ کا زمانہ ہے اور اسی غلبۂ نصاریٰ کو دوسرے لفظوں میں یاجوج وماجوج کا غلبہ یا فتنہ دجال قرار دیا گیا ہے۔ پس چونکہ اس زمانہ میں عیسائیوں نے دنیا میں دجل پھیلا دیا تب لا محالہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روحانیت ہی جوش میں آئی اور اس نے اس فتنے کے استیصال کے لئے دنیا میں اپنا ایک نظیر چاہا۔ سو ایسا ہو گیا

خلاصۂ کلام

اب خلاصہ کلام یہ ہے کہ مندرجہ بالا وجوہات اور مماثلتوں کی وجہ سے اس زمانے کے موعود اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب اور خلیفہ کو "ابراھیم" اور "ابن مریم" کے نام خاص طور پر دیئے گئے اور ان ناموں کی وجہ سے آپ کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس بیٹے سے بھی مماثلت ثابت ہو گئی۔ جس کا نام "ابراھیم" اور "ابن مریم" (بوجہ حضرت ماریہؓ کا بیٹا ہونے کے) تھا اور جس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر زندہ رہتا تو نبی بنتا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی حکمت کی وجہ سے اسے تو وفات دے دی۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی بجائے ایک اور روحانی فرزند انہی ناموں کے ساتھ عطا فرمایا اور اسکو آپ کا افاضۂ روحانی ثابت کرنے کے لئے شان نبوت کے ساتھ بھیجا اور اس طرح آپ کے قول کی صداقت کو بغیر زندہ ثبوت کے نہ رہنے دیا۔

اللھم صل علیہ وبارک وسلم
وعلی عبدک المسیح الموعود
واٰخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العٰلمین

مجلس شوریٰ کی تاریخوں کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو لہذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵۔۲۶۔۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہوگی۔ احباب مطلع رہیں

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

تازہ فہرست فدیہ رمضان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سابقہ اعلان کے بعد جو رقوم میرے دفتر میں فدیۂ رمضان کے متعلق موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فدیہ دینے والوں کے فدیہ کو قبول فرمائے اور فدیہ لینے والوں کے لئے اس غیبی امداد کو مبارک کرے۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱/۴/۵۸

نمبر	نام	رقم
(۱)	محمد اکبر صاحب راجپوت ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودھا	۳۰/-
(۲)	کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب دارالصدر ربوہ	۱۵/-
(۳)	نذیر احمد صاحب نائب سیکرٹری حلقہ سول لائن لاہور	۱۰/-
(۴)	مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب کراچی	۲۵/-
(۵)	خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال از طرف اہلیہ صاحبہ خود	۲۵/-
(۶)	صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ	۲۵/-
(۷)	ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سول ہسپتال گوجر خان	۴۰/-
(۸)	خواجہ محمد عبیداللہ صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی۔ او۔ ربوہ	۲۰/-
(۹)	شیخ محمد نصیب صاحب خانقاہ ڈوگراں	۱۵/-
(۱۰)	محمود احمد خان صاحب ۱۴۲ بیلا رام پارک لاہور	۴۰/-
(۱۱)	شیخ رحمت اللہ صاحب نائب امیر کراچی از طرف خود و اہلیہ صاحبہ خود	۱۰۰/-
(۱۲)	چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر۔ لاہور	۳۰/-
(۱۳)	چوہدری نبی بخش صاحب ۲۳ جنوبی سرگودھا	۱۵/-
(۱۴)	چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۴۵/۱۰-L ملتان از طرف خود و اہلیہ صاحبہ خود	۵۰/-
(۱۵)	ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب تلات از طرف اہلیہ صاحبہ خود و حمیدہ بیگم نرس صاحبہ	۴۰/-
(۱۶)	حاجی قادر بخش صاحب کوٹ مومن سرگودھا	۲۵/-
(۱۷)	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ	۲۵/-
(۱۸)	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کاٹھی حال کراچی	۳۰/-
(۱۹)	اہلیہ صاحبہ خان ثناء اللہ صاحب ایم۔ اے گلبرگ لاہور	۳۰/-
(۲۰)	بیگم صاحبہ حمید احمد صاحب کلیم سیالکوٹ	۲۵/-
(۲۱)	والدہ صاحبہ قاضی غلام نبی صاحب جڑانوالہ	۲۵/-
(۲۲)	والدہ صاحبہ شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن سرگودھا	۱۵/-
(۲۳)	سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ	۳۰/-
(۲۴)	امۃ اللطیف صاحبہ دختر شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ	۲۰/-
(۲۵)	سردار بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 (افطاری)	۵/-
(۲۶)	والدہ صاحبہ چوہدری سمیع اللہ صاحب بھٹی لاہور	۲۰/-
(۲۷)	بیگم صاحبہ چوہدری غلام اللہ صاحب بذریعہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ۔ ربوہ	۳۰/-
(۲۸)	سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ابوالفضل محمود صاحب ربوہ	۲۰/-
(۲۹)	امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ سید عبدالغنی شاہ صاحب۔ ربوہ	۱۵/-
(۳۰)	چوہدری محمد بوٹا صاحب تاجر غلہ منڈی ربوہ	۱۵/-
(۳۱)	منشی عظیم الرحمٰن صاحب ربوہ	[illegible]
(۳۲)	اہلیہ صاحبہ منشی عظیم الرحمٰن صاحب ربوہ	۱۵/-
(۳۳)	چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر ربوہ	۲۰/-
(۳۴)	ملک حسن محمد خان صاحب قادیان حال ربوہ	۱۰/-
(۳۵)	حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب ہڈ شیار پوری سیالکوٹ	۳۰/-
(۳۶)	اہلیہ صاحبہ عنایت اللہ صاحب بھٹی نیشنل بنک آف پاکستان اوکاڑہ	۱۵/-

”یوم مسیح موعودؑ“ کی مبارک تقریب پر

احمدی جماعتوں کے کامیاب جلسے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں اور حضور کے احسانات و نشانات کا تذکرہ

بہاولپور

مؤرخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح زیر صدارت مکرم خان عزیز محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور جماعت احمدیہ شہر بہاولپور کا جلسہ ”یوم المسیح الموعود“ منعقد ہوا۔ مبارک احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی حضرت اقدس کی نظم رشید احمد صاحب متعلم میڈیکل سکول نے پڑھ کر سنائی۔

مکرم محمد عقیل صاحب نے اپنے مفصل مضمون میں تلقین فرمائی کہ ہمیں رسول کریمؐ کی کامل تابعداری کرتے ہوئے نیک نمونہ پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ صوبیدار نور احمد صاحب نے حضرت اقدسؑ کی بعثت کی غرض و غایت کے متعلق مضمون پڑھ کر سنایا خاکسار نے اپنی تقریر میں جلسہ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے حالات اور الہامات سے ثابت کیا کہ حضورؑ کا خدا تعالیٰ سے غیر معمولی تعلق تھا۔

آخر میں صاحب صدر نے حضرت اقدسؑ کی بعثت اور جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے تفسیر کبیر سے متعدد اقتباسات جو کہ موجودہ زمانہ اور جماعت کے قیام سے تعلق رکھتے تھے پڑھ کر سنائے۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ جلسہ میں مستورات بھی شامل ہوئیں

عبدالوحید خان نائب امیر ضلع بہاولپور

ڈیرہ غازی خان

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کا جلسہ یوم مسیح الموعودؑ زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب وکیل بعد از نماز عصر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبدالمنان صاحب شاہد نے کی اور نظم انوار احمد صاحب اور محمد بخش صاحب نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد عثمان صاحب (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے حالات اور نشانات اور چشم دید واقعات بیان فرمائے۔ آخر میں مکرم مولوی صاحب نے احباب کو حقیقی احمدی بننے کی نصیحت فرمائی

اس کے بعد چوہدری منور لطیف احمد صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضرورت زمانہ کے لحاظ سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق عین وقت پر تشریف لائے

اس کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب شاہد مربی ڈیرہ غازیخاں نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے مختصر حالات دعاوی اور نشانات کا ذکر کیا آپ نے آخر میں جماعت احمدیہ کے مستقبل کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا روح پرور اقتباس پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی اغراض بیان کی گئی تھیں۔

مکرم ملک عزیز محمد صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام عین وقت پر تشریف لائے۔ آپ نے زندہ خدا کا زندہ ثبوت پیش کیا۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ میں خدام اور انصار کے علاوہ لجنہ اماء اللہ اور اطفال بھی ذوق و شوق سے شریک ہوئے۔

ایم عبدالرحمٰن سیکرٹری اصلاح وارشاد

حافظ آباد

بعد نماز مغرب جلسہ یوم مسیح موعودؑ مسجد میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مولوی غلام محمد صاحب، ماسٹر غلام محمد صاحب عبد اور ماسٹر نصیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریریں کیں۔ بعدہٗ میں نے صدارتی تقریر کی اور دعا پر جلسہ کا اختتام کیا گیا۔

محمد صدیق قائمقام امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد

قصور

مؤرخہ ۳۰ مارچ ۵۸ء بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز مغرب مسجد سنٹرل تلور ملز قصور میں زیر صدارت محترم ملک غلام محمد صاحب بل اوور یوم حضرت مسیح موعود کا جلسہ منعقد ہوا مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی اس میں شمولیت کی تلاوت قرآن کریم عزیز ظفر صاحب نے کی فارسی نظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام عزیز شگفت صاحب نے پڑھی اور شیخ محمد مسلم صاحب جنرل مرچنٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور محمد اسلم صاحب شاہد فاروقی (م) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور ان کے پورا ہونے کے متعلق۔ اور قریشی نور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوانح حیات کے متعلق تقریریں کیں۔ اور عزیز محمد ہادی صاحب فاروقی نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تصنیف ”ہمارا خدا“ میں سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ اور یہ جلسہ بخیر و خوبی بعد دعا ختم ہوا

محمد صادق فاروقی جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ قصور

فطرانہ و عید فنڈ

فطرانہ وہ صدقہ ہے جو نماز عید الفطر سے پہلے ادا کیا جاتا ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ ابتدائے ماہِ رمضان میں ہی یہ صدقہ جمع کرکے غرباء میں بانٹ دیا جاوے تا وہ بھی عید کیلئے تیاری کرسکیں۔ ہر مسلمان مرد، عورت اور بچے پر یہ صدقہ فرض ہے۔ خواہ نوزائیدہ بچہ ہی ہو البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ نصف شرح پر ادا کرسکتا ہے۔ فطرانہ کی پوری شرح ایک صاع غلّہ یعنی پونے تین سیر گندم یا اس کی قیمت ہے آج کل مختلف مقامات پر گندم کی شرح بارہ سے چودہ روپیہ فی من ہے اس لحاظ سے فطرانہ کی شرح چودہ آنہ فی کس مقرر کی جاتی ہے لیکن مقامی جماعتوں کو اختیار ہے کہ اپنے ہاں گندم کی قیمت کے لحاظ سے اس شرح میں کمی بیشی کرلیں۔ مقامی جماعتوں کو یہ بھی اختیار ہے کہ فطرانہ کی رقم حسب ضرورت اپنے ہاں کے غرباء میں تقسیم کردیں لیکن جو رقم بچ رہے اُسے مرکز میں بھیج دیا جائے۔ اس رقم کو کسی دوسرے مصرف میں لانا جائز نہیں۔ اور نہ ہی اس امر کی اجازت ہے کہ باقی ماندہ رقم آئندہ خرچ کرنے کیلئے کوئی جماعت اپنے پاس محفوظ رکھے۔ جو رقم عید سے پہلے تقسیم ہونے سے بچ جائے۔ وہ لازمی طور پر یہاں بھیجی جائے۔

عید فنڈ مرکزی چندہ ہے جسکی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی میں دینِ اسلام کو بھی شامل کرلیا جائے۔ کیونکہ آج دینِ اسلام سے زیادہ محتاج اور بے کس کوئی نہیں۔ پس احمدی احباب جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے انکو یہ گوارا نہیں ہونا چاہیئے کہ آج جبکہ دینِ اسلام انتہائی غربت کی حالت میں ہے وہ قومی تہواروں پر زیادہ خرچ کریں! احمدیوں کی حقیقی عید دینِ اسلام کی کامیابی اور برتری ہے۔ پس عید کے مبارک موقعہ پر بھی اسلام کی خدمت کو مدّنظر رکھنا چاہیئے۔ اور ہر خاندان عید کی خوشی پر جتنا بھی خرچ کرنا مناسب سمجھتا ہو اس کا نصف حصّہ ضرور عید فنڈ میں دیا جائے۔ پچھلے سالوں میں عید فنڈ کی وصولی میں بہت غفلت اور کوتاہی ہوتی رہی ہے اسلئے میں تمام عہدہ داروں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مرتبہ عید فنڈ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے کریں اور عید سے پہلے اس فنڈ کی ادائیگی کے لئے اپنی اپنی جماعتوں میں مناسب رنگ میں اور مناسب موقعوں پر تحریک کرتے رہیں۔ عید فنڈ میں سے کوئی رقم مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلاناتِ نکاح

(۱) بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۵۸ء مسجد احمدیہ چک نمبر ۲۷ الف کا چھلو میں مجیب احمد صاحب ولد چوہدری نبی بخش صاحب مزارع خلیل آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کا نکاح حفیظہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری خدا بخش صاحب چک نمبر ۲۷ الف کا چھلو ضلع تھرپارکر کے ساتھ مبلغ چھ سو روپیہ حق مہر پر صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے پڑھا احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(چوہدری نبی بخش خلیل آباد اسٹیٹ تھرپارکر (سندھ)

(۲) ۱۷ مارچ ۱۹۵۸ء کو مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ نے عزیزم محمد افضل ولد میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بنگوی کا نکاح عزیزہ حمیدہ بی بی بنت غلام قادر صاحب چک نمبر ۳۶۷ جے بی ٹوالہ ضلع لائلپور کے ساتھ بعوض پانچ سو روپیہ حق مہر پڑھا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین (ڈاکٹر نثار احمد۔ میر شمیر روڈ ضلع لائلپور)

(۳) میرے لڑکے عزیزم صوفی محمد امین صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ سارہ بیگم صاحبہ بنت قریشی محبوب علی شاہ صاحب سکنہ موضع ملانوالی تحصیل و ضلع سیالکوٹ مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پر قاضی علی محمد صاحب خطیب بیت الحمد جامع مسجد میں مورخہ ۲۰-۳-۵۸ کو پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

(صوفی حاکم دین محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر)

رسالہ خالد کے خریداروں کو اطلاع

رسالہ خالد ہر ماہ کی یکم تاریخ کو باقاعدگی پوسٹ کردیا جاتا ہے۔ اس ماہ بھی ماہ اپریل ۱۹۵۸ء کا پرچہ یکم تاریخ کو پوسٹ کردیا گیا ہے باہر سے اکثر دوستوں نے شکایت کی ہے کہ ان کے رسالے نہیں ملتے۔ ایسے دوست جن کو رسالے نہ ملیں ۸ تاریخ کے بعد وہ ہم سے دوبارہ منگوالیں اور اپنے ڈاکخانہ کے پوسٹ مین یا متعلقہ ڈاکخانہ کے افسر کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔ نیز جن احباب کا چندہ ختم ہوگیا ہے۔ ان کو فرداً فرداً بذریعہ خط اطلاع دی گئی تھی ان کے جواب نہ آنے پر اب ان کی خدمت میں وی پی ارسال کئے جائیں گے۔ یہ وی پی وصول فرماکر ہمارے ساتھ تعاون فرمادیں یا قبل از وقت خط کا جواب دے دیں۔ تاکہ پھر وی پی کے اخراجات نہ کرنے پڑیں۔ (مینیجر رسالہ خالد)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائدین مجالس نوٹ فرمالیں کہ موجودہ سہ ماہی مختتمہ ۳۰ر اپریل ۱۹۵۸ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور نصاب مقرر کی جاتی ہے۔ تمام قائدین یہ کتاب خدام کے زیر مطالعہ لائیں۔ اور آخر میں امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ

ماہوار رپورٹوں کے فارم میں شعبہ اطفال کا الگ خانہ ہوتا ہے۔ لیکن اکثر دیکھا جاتا ہے کہ یا تو اس خانہ میں رپورٹ درج نہیں ہوتی یا نامکمل ہوتی ہے

اطفال کا شعبہ اپنی اہمیت کے لحاظ سے اس امر کا متقاضی ہے کہ اس کی طرف خاص توجہ دی جائے لہذا

۱۔ آپ اپنے ہاں مجالس اطفال قائم فرمائیں
۲۔ کسی سمجھدار معمر بزرگ کو بچوں کا مربی مقرر فرمائیں
۳۔ ماہوار رپورٹ میں معین طور پر رپورٹ کا اندراج کیا کریں
۴۔ اطفال کا چندہ باقاعدگی سے وصول کرکے الگ جمع کرایا کریں۔

(خورشید احمد مہتمم اطفال)

میور روڈ لاہور میں درس قرآن کریم اور تراویح کا انتظام

مسجد احمدیہ محمد نگر میور روڈ لاہور میں درس قرآن کریم اور تراویح کا انتظام ہے۔ محمد نگر گڑھی شاہو اور ریلوے کالونی کے احباب فائدہ اٹھائیں۔

درس قرآن کریم ملک فضل کریم خاں صاحب صدر حلقہ نماز مغرب کے بعد دیتے ہیں اور تراویح عشاء کے وقت پڑھاتے ہیں۔

(ملک منور احمد خاں محمد نگر میور روڈ لاہور)

پتہ مطلوب ہے

ملک عبدالحمید صاحب ولد ملک رکن الدین صاحب جو پہلے مکان نمبر ۱۳ نزد ٹی بی ہسپتال گلی نمبر ۲ سلامت محلہ موہنی روڈ لاہور میں رہتے تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے آگاہ فرمادیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

کینیڈا کے عام انتخابات میں برسرِ اقتدار پارٹی کی کامیابی

حزبِ مخالف کو پہلے سے بھی کم نشستیں مل سکینگی

اوٹاوہ ۲ر اپریل۔ کینیڈا کے عام انتخابات مکمل ہونے کے بعد چند گھنٹوں کے اندر جن نتائج کا اعلان کیا گیا ہے ان سے ظاہر ہوا ہے کہ ملک میں بدستور قدامت پسند پارٹی کی حکومت رہے گی اور لبرل پارٹی کے ارکان کی تعداد بہت کم ہو جائے گی۔

کوئیبک کے صوبہ میں فرانسیسی نژاد شہری آباد ہیں اور اسے لبرل پارٹی کا مورچہ تصور کیا جاتا تھا۔ مگر اس کے آٹھ حلقوں میں بھی قدامت پسند امیدوار جیت رہے ہیں نواحی علاقے سے گذشتہ عام انتخابات میں سابق وزیر اعظم اور لبرل لیڈر مسٹر سال لوراں زبردست اکثریت سے کامیاب ہوئے تھے اس صوبے کے صرف تین حلقوں سے لبرل امیدوار جیت رہے ہیں۔ ناکام لبرل امیدواروں میں مسٹر لوراں کے صاحبزادے پال لوراں بھی شامل ہیں۔

نواسکوشیا کے صوبے میں قدامت پسندوں نے ایک نشست حاصل کر لی ہے اور گیارہ دوسرے حلقوں میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ گذشتہ بار اس صوبے سے دو لبرل ارکان منتخب کئے تھے کل شام پونے آٹھ بجے (مقامی وقت) تک ایک سو چھ قدامت پسند اور اٹھارہ لبرل امیدوار کامیاب ہو چکے تھے۔ ایک سوشلسٹ رکن بھی منتخب ہو گیا ہے۔ آخری اطلاعات کے مطابق ۱۵۹ حلقوں میں قدامت پسند اور ۲۲ میں لبرل وزیر اعظم مسٹر ڈائفن بیکر کی کابینہ کے گیارہ رکن کامیاب ہو چکے تھے لبرل پارٹی کے لیڈر سابق وزیر خارجہ مسٹر پیرسن ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ٹیکسوں میں فوری طور پر چالیس کروڑ ڈالر کی کمی کا اعلان کریں گے۔ تاکہ عوام کی قوت خرید میں اضافہ ہو سکے۔ دوسری جانب برسراقتدار قدامت پسند پارٹی کے لیڈر مسٹر ڈائفن بیکر نے اعلان کیا تھا کہ وہ پندرہ فی صد سامان امریکہ کی بجائے برطانیہ سے درآمد کریں گے۔ پنشنوں میں اضافہ کریں گے۔ فارم کے مالکوں کو زیادہ امداد دیں گے اور وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں کو زیادہ امداد کریں گے مسٹر ڈائفن بیکر نے یکم فروری کو کینیڈا کا دارالعوام توڑ دیا تھا اور یہ اعلان کیا تھا کہ ان کی حکومت کی حالت ناقابل برداشت ہو گئی ہے حالانکہ وہ صرف سات مہینے برسراقتدار رہے تھے پرانے ایوان میں ۲۶۵ میں سے ایک سو تیرہ نشستیں قدامت پسند اور ایک سو چھ لبرل ارکان کے قبضہ میں تھیں

انتخابات کے وقت قریب قریب پورے ملک کا موسم خوشگوار رہا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ۹۱ لاکھ ۷۵ ہزار ۷۰۹ ووٹ دہندگان میں سے ۷۵ فی صد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ایوان کی ۲۶۵ نشستوں کے لئے مجموعی طور پر آٹھ سو اکتیس امیدواروں نے مقابلہ کیا ہے۔

کل مانٹریال میں لبرل پارٹی کے کمیٹی روم پر حملے کر کے پارٹی کے کارکنوں کو اغوا کر لیا گیا حملہ آور کئی کاروں پر سوار ہو کر آئے تھے۔ ایک حملے میں دو عورتوں اور دو مرد اور دوسرے حملے میں پانچ مردوں کو اغوا کیا گیا۔ ایک عینی شاہد نے بتایا ہے کہ حملہ آور ایک لبرل امیدوار کے کمیٹی روم میں زبردستی گھس گئے اور کارکنوں کو پکڑ کر لے گئے۔ ایک کارکن ان کی گرفت سے بچ گیا۔ مگر اسے فوراً ہی دوبارہ پکڑ لیا گیا۔ پولیس نے ایک حملے کے سلسلہ میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ دوسرے حملے کے بعد ۱۲۲ افراد حراست میں لئے گئے۔

پاکستانی سول جج کو وظیفہ

لاہور ۲ر اپریل۔ پنڈی گھیپ ضلع اٹک کے ایک سول جج شیخ منظور الٰہی کو امریکہ کی فاؤنڈیشن نے ایک وظیفہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت وہ ٹیکساس کی ساؤتھرن میتھوڈسٹ یونیورسٹی میں قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کریں گے فورڈ فاؤنڈیشن نے انہیں یہ وظیفہ تبادلہ افراد کے پروگرام کے تحت دیا ہے۔ وہ آئندہ ستمبر سے سال بھر کے لئے امریکہ میں تعلیم شروع کریں گے

○ لاہور ۲ر اپریل۔ حکومت پاکستان نے ایسی جائدادوں جن کے کاغذات ابھی تک بھارت سے وصول نہیں ہوئے اُن کے سرٹیفکیٹوں کی تنسیخ کی تاریخ میں تیس جون ۱۹۵۸ء تک توسیع کر دی ہے

سربراہوں کی کانفرنس کے لئے اسی مہینے تیاری شروع کر دی جائے

روس کے نام امریکہ، برطانیہ اور فرانس کا مراسلہ

واشنگٹن ۲ر اپریل۔ امریکہ برطانیہ اور فرانس نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ سربراہوں کی کانفرنس کی تیاری کیلئے اپریل ہی میں ماسکو میں سفارتی نمائندوں کی بات چیت شروع کر دی جائے

تینوں حکومتوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی صورت حال کا تقاضا ہے کہ عالمی امن و استحکام سے متعلقہ مسائل حل کرنے کے لئے سنجیدگی سے کوشش کی جائے اس مقصد کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس مناسب ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ اس میں بنیادی مسائل پر گفتگو کا موقع ملے اور اہم معاملات میں وہ فیصلہ کن سمجھوتے کر سکے۔

تینوں حکومتوں نے ایک ہی مضمون کے مراسلے ماسکو ارسال کئے ہیں جنہیں نیٹو کے پندرہ ممالک کی وزارتی کونسل متفقہ طور پر منظور کر چکی ہے۔ ان میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ سطحی کانفرنس کی تیاری کا بہترین طریقہ یہ ہوگا کہ سفارتی ذرائع کے ملاقاتیں شروع کر دیئے جائیں۔ جو وزرائے خارجہ کی ملاقات کا پیش خیمہ ہوں۔

قتل کے الزام میں تین افراد کو سزائے موت

سرگودھا ۲ر اپریل۔ ڈسٹرکٹ سیشن جج سرگودھا نے تھانہ بھلوال کے تین اشخاص محمد حسین، غلام رسول اور غلام قادر کو موت کی سزا دی ہے۔ ان پر تھانہ بھلوال کے چک ۱۵ میں ایک بیوہ سردار بی بی۔ اس کی دو لڑکیوں اقبال بیگم، تسلیم اختر، تسنیم اختر کے ایک لڑکے نصیر محمود۔ اقبال بیگم کے دو بچوں بشیر اور میاں خان کے قتل کا الزام تھا۔ استغاثہ کے مطابق قتل کی وجہ کوئی گھریلو تنازعہ تھی۔

دواسازی کی صنعت کا سروے

لاہور ۲ر اپریل۔ صوبہ میں صنعت دواسازی کا سروے تقریباً مکمل ہو چکا ہے بشروع سال میں ڈائرکٹوریٹ صنعت و معدنیات مغربی پاکستان نے ڈاکٹر جی ایم جنجوعہ کی زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر کی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ وہ پچھلے دس سال میں مغربی پاکستان میں بڑھتی ہوئی دواسازی کے تمام پہلوؤں کے بارہ میں رپورٹ پیش کرے تا کہ صوبہ میں دواسازوں کی سخت نگرانی کی جا سکے۔ محکمہ صنعت ایسے اداروں کو خام اشیاء وغیرہ کے درآمدی لائسنس اور دیگر تمام مراعات دے گا۔ جن کے بارہ میں کمیٹی سفارش کرے گی۔

پھلوں کے تحفظ کیلئے چینی

لاہور ۲ر اپریل۔ محکمہ صنعت مغربی پاکستان نے پھلوں کے تحفظ کی صنعت میں موجودہ سال کی سہ ماہی ضروریات کے لئے ۲۴۳ ٹن چینی تقسیم کی یہ چینی محکمہ نے حاصل کی تھی۔ صنعت کی ششماہی ضروریات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ پھلوں کے تحفظ کے صنعت کاروں کے مشورے سے محکمہ ایک ایسی سکیم پر غور کر رہا ہے۔ جس کی رو سے اس صنعت کی برآمد کی مہم شروع کی جائے گی۔ یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ صنعت کاروں کا تجارتی مشن ایسے بیرونی ملک کا دورہ کرے جہاں مال برآمد کیا جا سکے۔

عطاء الرحمٰن پر اعتماد کی قرارداد

ڈھاکہ ۲ر اپریل۔ کل صبح مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس مسٹر عبدالحکیم کی صدارت میں ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ مسٹر عطاء الرحمٰن خاں پر کامل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ قرارداد کی تائید کے سلسلے ۱۶۲ ارکان کھڑے ہو گئے۔ اسمبلی میں موجود دس ارکان نے کسی جانب ووٹ نہیں دیا

یہ قرارداد عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری اور صوبائی اسمبلی کے رکن شیخ مجیب الرحمٰن نے پیش کی تھی۔ اس کی تائید کرنے والے نیشنل عوامی پارٹی کے مسٹر محمود علی تھے۔ اسمبلی کا کل کا اجلاس اس لحاظ سے بے مثال اور تاریخی تھا کہ جب اجلاس شروع ہوا۔ اس وقت نہ کوئی وزارت تھی۔ نہ کوئی ایوان کا لیڈر تھا اور نہ کوئی حزب مخالف کا لیڈر۔

قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے متعدد ارکان نے مسٹر فضل الحق کے "غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدام" کی شدید مذمت کی اور جمہوریت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے پرجوش عہد کا اعادہ کیا۔ قرارداد منظور ہونے کے بعد سپیکر نے گورنر کا حکم پڑھ کر سنایا۔ جس کے ذریعے اسمبلی کو برخاست کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۲ر اپریل حکومت مغربی پاکستان نے بھلوال (ضلع سرگودھا) کمیٹی کے نوٹیفائیڈ مارکیٹ ایریا کی حدود کی جانب بھیرہ خاص اور اس کی ریونیو سٹیٹس جنوب کی جانب موضع ملیانی اور کوٹ مومن اور ان کی ریونیو سٹیٹس کو شامل کر دیا ہے۔ جن لوگوں کو اس پر اعتراض ہو یا وہ کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں وہ ڈپٹی کمشنر شاہ پور کے ذریعے سے اپنی تجویزیں اور اعتراضات حکومت کو بھیج دیں۔

مسٹر ایم آر کیانی نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا عہدہ سنبھال لیا

مضبوط اور غیر جانبدار عدلیہ کیلئے اسے انتظامیہ سے الگ کر دینے کی ضرورت

لاہور ۳ اپریل۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر ایم۔ آر۔ کیانی نے کل مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن کی جگہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر جسٹس رحمٰن سپریم کورٹ کے جج بنا دیئے گئے ہیں۔ مسٹر جسٹس شبیر احمد نے مسٹر ایم۔ آر کیانی سے ان کے نئے عہدہ کا حلف لیا۔

حلف اٹھانے کی رسم کے بعد مسٹر جسٹس ایم۔ آر کیانی نے لاہور ہائی کورٹ کے ججوں۔ ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے ارکان اور دوسرے مقامی وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی کہ "رائے عامہ اور خود مضبوط رائے دہندگان کی عدم موجودگی میں ایک سیاسی طور پر دیوالیہ ملک کو ایک اچھی بار ایسوسی ایشن ہی محفوظ رکھ سکتی ہے۔ رائے عامہ پیدا کرنا ہائیکورٹ کے ججوں کے فرائض میں شامل نہیں ہے"۔

مسٹر جسٹس ایم آر کیانی نے عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کے مسئلہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا "ایک مضبوط اور غیر جانبدارانہ عدلیہ قائم کرنے کے لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے بالکل الگ کر دیا جائے"۔ آپ نے کہا "صوبائی حکومت نے ملک فیروز خان نون کی وزارت اعلےٰ کے زمانہ میں یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ یہ مقصد ابھی تشنۂ تکمیل ہے۔ بار ایسوسی ایشن کو چاہیئے کہ وہ پورے عزم کے ساتھ اس مسئلہ پر حکومت سے بات چیت کرے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہائی کورٹ حکومت کی بے عملی کی خاموش تماشائی بنی رہے گی۔ اور وہ اس گتھی کو سلجھانے کے لئے مزید اقدامات نہ کرے گی

دعائے مغفرت

محترم مشتاق احمد صاحب ظفر متعلم سال سوم تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی والدہ محترمہ ایک طویل عرصہ تک صاحب فراش رہ کر ۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء کو مولائے حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ تھیں اور سلسلہ سے بہت محبت رکھتی تھیں احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴